وہ چیزیں جن پر سجدہ کرنا صحیح ہے

وہ چیزیں جن پر سجدہ کرنا صحیح ہے

مسئلہ۲۶۵۔ سجدے کے دوران پیشانی کو ایسی چیز پر رکھے جس پر سجدہ صحیح ہو۔

مسئلہ۲۶۶۔ سجدے میں پیشانی کو زمین یا زمین سے اگنے والے پودوں پر رکھے کہ جو کھائے اور پہنے نہ جاتے ہوں مثلاً پتھر، مٹی، لکڑی، درختوں کے پتے وغیرہ کھانے اور پہننے کی چیزوں پر سجدہ صحیح نہیں ہے اگرچہ زمین سے اگتی ہوں مثلاً گندم اور کپاس اور معدنیات جو زمین کے اجزا شمار نہیں ہوتیں مثلاً سونے، چاندی اور شیشہ وغیرہ ۔

مسئلہ۲۶۷۔ سنگ مرمر اور وہ پتھر جو عمارت بنانے یا اس کی زینت کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں اسی طرح عقیق، فیروزہ اور دُر وغیرہ پر سجدہ کرنا صحیح ہے اگرچہ احتیاط مستحب یہ ہے کہ آخری قسم (عقیق، فیروزہ اور در وغیرہ) پر سجدہ نہ کرے۔

مسئلہ۲۶۸۔ اینٹ، مٹی کے برتن، جپسم، چونے کے پتھر اور سیمنٹ پر سجدہ کرنا صحیح ہے۔

مسئلہ۲۶۹۔ ایسی چیزوں پر سجدہ صحیح ہے جو زمین سے اگتی ہیں اور فقط حیوانات کی خوراک ہیں مثلا بھوساء اور گھاس ۔

مسئلہ۲۷۰۔ چائے کے سبز پتے پر سجدہ کرنا احتیاط واجب کی بناپر صحیح نہیں ہے لیکن قہوہ کے درخت کے پتے پر کہ جو خود خوراک کے طور پر استعمال نہیں ہوتا، سجدہ صحیح ہے۔

مسئلہ۲۷۱۔ جن پھولوں کو کھایا نہیں جاتا ان پر سجدہ صحیح ہے نیز وہ جڑی بوٹیاں جو زمین سے اگتی ہیں اور فقط دوائی کے طور پر استعمال ہوتی ہیں ان پر سجدہ صحیح ہے مثلاً ختمی اور بنفشہ کا پھول لیکن وہ جڑی بوٹیاں جو دوائی کے علاوہ طبی فوائد اور خصوصیات کی وجہ سے کھائی جاتی ہیں ان پرسجدہ صحیح نہیں ہے مثلاً خاکشیر وغیرہ

مسئلہ۲۷۲۔ ایسی گھاس اور جڑی بوٹیاں جو بعض شہروں میں یا بعض لوگ جنہیں کھاتے ہیں لیکن دوسرے لوگ اشیائے خوردنی کے طور پر استعمال نہیں کرتے ، خوردنی شمار کی جائیں گی اور ان سجدہ صحیح نہیں ہے۔

مسئلہ۲۷۳۔ لکڑی اور گھاس (پٹ سن اور روئی کے علاوہ) سے تیارہ شدہ کاغذ پر سجدہ صحیح ہے۔

مسئلہ۲۷۴۔ اگر ایسی چیز نہ ہو جس پر سجدہ صحیح ہے یا سردی یا گرمی وغیرہ کی وجہ سے اس پر سجدہ کرنا ممکن نہ ہو چنانچہ روئی یا پٹ سن سے تیار شدہ لباس یا روئی اور پٹ سن سے تیار شدہ کوئی اور چیز ہو تو اس پر سجدہ کرے اور احتیاط واجب یہ ہے کہ جب تک روئی اور پٹ سن سے تیارشدہ لباس ممکن ہو دوسری جنس سے تیار شدہ لباس پر سجدہ نہ کرے اور ایسی اشیاء اختیار میں نہ ہوں تو احتیاط واجب کی بناپر ہاتھ کی پشت پر سجدہ کرے۔

مسئلہ۲۷۵۔ جس چیز پر سجدہ کرنا ہو اگر نماز کے دوران وہ گم ہوجائے اور ایسی چیز بھی نہ ہو جس پر سجدہ کرنا صحیح ہو تو چنانچہ نماز کا وقت وسیع ہو تو نماز کو توڑ دے اور اگر وقت تنگ ہو تو گذشتہ مسئلے میں بتائی گئی ترتیب کے مطابق عمل کرے۔

مسئلہ۲۷۶۔ جہاں تقیہ واجب ہو فرش وغیرہ پر سجدہ کرسکتا ہے اور نماز کے لئے دوسری جگہ جانا لازم نہیں ہے لیکن اگر اسی جگہ کسی زحمت کے بغیر چٹائی یا پتھر وغیرہ پر سجدہ کرسکتا ہو تو احتیاط واجب کی بناپر ان اشیاء پر سجدہ کرے۔

مسئلہ۲۷۷۔ اگر پہلے سجدے کے دوران سجدہ گاہ پیشانی سے چپک جائے تو دوسرے سجدے کے لئے سجدہ گاہ کو پیشانی سے جدا کرے اور اگر سجدہ گاہ کو پیشانی سے جدا نہ کرے اور اسی حالت میں دوسرے سجدے میں جائے تو اشکال ہے۔

مسئلہ۲۷۸۔ مٹی اور زمین پر سجدہ کرنا سب سے بہترین سجدہ ہے جو خدا کے حضور خضوع و خشوع کی علامت ہے اور سجدے کے لئےکوئی بھی مٹی تربت مقدس سید الشھداء علیہ السلام کے برابر فضیلت نہیں رکھتی ہے۔

مسئلہ۲۷۹۔ سجدے کے بعض مستحبات درج ذیل ہیں ؛

۱۔ سجدے سے پہلے اور بعد میں بدن جب ساکن ہوتو تکبیر کہے۔

۲۔ دو سجدوں کے درمیان جب بدن ساکن ہو تو کہے: اَسْتَغفِرُ اللهَ رَبّی وَ اَتُوبُ اِلَیْہِ

۳۔ سجدے کو طول دے اور اس میں ذکر پڑھے اور دنیوی و اخروی حاجات کے لئے دعا کرے اور صلوات پڑھے۔

۴۔ سجدے کے ذکر کو تکرار اور طاق عدد پر ختم کرے۔

۵۔ سجدے کے بعد بائیں ران پر بیٹھ جائے اور دائیں پاوں کا اوپر والا حصہ بائیں پاوں کے تلوے پر رکھے۔

۶۔ اگلی رکعت کے لئے کھڑے ہوتے ہوئے پڑھے: بِحَوْلِ اللهِ وَ قُوَّتِہِ اَقُومُ وَ اَقعُدُ

مسئلہ۲۸۰۔ سجدے کی حالت میں قرآن پڑھنا مکروہ ہے۔

مسئلہ۲۸۱۔ اللہ تعالی کے علاوہ کسی اور کو سجدہ کرنا حرام ہے اور بعض لوگ ائمہ علیہم السلام کے مزارات کے سامنے پیشانی کو زمین پر رکھتے ہیں، اگر اللہ تعالی کا شکر ادا کرنے کی نیت سے ایسا کریں تو اشکال نہیں ہے ورنہ حرام ہے۔